السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یٰسین لکھتے ہیں

گیارہویں شریف کے بارے میں وضاحت کریں کہ اس کی حقیقت کیا ہے ۔ یہ فرض ہے یا واجب یا سنت؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کریں اور پیران پیر عبدالقادر جیلانی کے زمانے میں گیارہویں کس طرح کرتے تھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

گیارہویں شریف کے بارے میں ''صراط مستقیم''میں متعدد بار مفصل مضامین شائع ہوچکے ہیں آپ صراط مستقیم کے پرانے رسالوں میں ان کا مطالعہ کرسکتے ہیں ۔ مختصر یہ ہے کہ

قرآن وحدیث میں گیارہویں جیسی رسم کا نہ ذکر ہے نہ ثبوت ۔ اگر یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام کی دی جاتی ہے یا انہیں راضی اور خوش کرنے کے لئے ہے تو یہ حرام ہے کیوں کہ یہ غیر اللہ کے نام کی نذر ہے اور نذر لغیر اللہ قرآنی نص کے ذریعے حرام ہے ۔

ارشاد ربانی ہے:

حُرِّمَت عَلَيكُمُ المَيتَةُ وَالدَّمُ وَلَحمُ الخِنزيرِ وَما أُهِلَّ لِغَيرِ اللَّهِ بِهِ ... ﴿٣﴾... سورة المائدة

''اللہ نے تم پر مردار اور خنزیر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے کے نام نذر کی گئی ہو' ان سب کو حرام قرار دیا ہے ۔''

اب اگر تو یہ غیر اللہ کے نام کی ہے یا اللہ کے سوا کسی کو راضی کرنے یا اس لئے کہ اس کے نام کی نذر دینے سے وہ ان کی کوئی مشکل حل کردے گا تو ایسی تمام صورتیں حرام ہیں ۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ صرف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کو ثواب پہنچانے کے لئے گیارہویں دیتے ہیں یہ غیر اللہ کی نذر تو نہیں ہوئی لیکن ثواب پہنچانے کے اس طریقے کا ثبوت بھی قرآن وحدیث میں نہیں ہے ۔ یہ محض ایک رسم بن گئی ہے ورنہ حضرت پیران پیر کے علاوہ بھی تو بے شمار بزرگان دین اور اولیاء امت ہیں ۔ آخر ان کے نام کی یا انہیں ثواب پہنچانے کے لئے کوئی گیارہویں یا بارہویں کیوں نہیں دی جاتی؟

کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو محض صدقہ وخیرات کرتے ہیں ۔ یہ تو کسی نام کی نذر و نیاز نہیں ۔ یہ اس لئے غلط ہے کہ مروجہ طریقہ کار تو یہ ہے کہ اس گیارہویں کو یا مولوی صاحبان کھاتے ہیں یا عزیز واقارب اور گھر والے خود بیٹھ کر ہڑپ کرجاتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ صدقہ کیا ہے ۔ صدقے کی یہ قسم کم ازکم ہماری سمجھ نہیں آرہی کہ خود صدقہ کرو اور پھر خود کھاجاؤ اسے زیادہ سے زیادہ ایک دعوت یا پارٹی کہا جاسکتا ہے ۔ ہاں اگر دوستوں و عزیزوں یا ئمہ و خطباء حضرات کے اعزاز میں دعوت کو کوئی گیارہویں کا نام دیتا ہے تو اسے ہم ناجائز نہیں کہہ سکتے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص452

محدث فتویٰ